پیداواری منصوبہ

مسور

2020-21

پیداواری منصوبہ مسور 21-2020

اہمیت

مسور کی فصل پنجاب میں آٹھ ہزار ایکڑ رقبہ پر کاشت ہوتی ہے۔ مسور میں 25 فیصد تک پروٹین پائی جاتی ہے۔ اس لئے غذائی لحاظ سے اس کو کافی اہمیت حاصل ہے۔ کاشتکار جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے ذریعے فی ایکڑ پیداوار بڑھا کر اپنی آمدنی میں بھی اضافہ کر سکتے ہیں اور حکومت جو رقم اس کی درآمد پر خرچ کرتی ہے اس کو کم کرنے میں بھی حکومت کی مدد کر سکتے ہیں۔

یہ فصل زیادہ تر نارووال، سیالکوٹ، چکوال، راولپنڈی اور گجرات کے علاقوں میں کاشت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ڈیرہ غازی خان، لیہ، جھنگ، سرگودھا، راجن پور اور مظفر گڑھ میں بھی کاشت کی جاتی ہے۔ بے وقت اور زائد بارشوں اور جڑی بوٹیوں کی بہتات سے اس فصل کا کافی نقصان ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں منظور شدہ اقسام اور پیداواری عوامل کو نہ اپنانے سے بھی اس کی مطلوبہ پیداوار حاصل نہیں کی جا سکتی۔ محکمانہ سفارشات پر عمل کر کے پیداوار میں کمی کی وجوہات کو دور کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے حکومت پنجاب مسور کی پیداوار بڑھانے کے لئے ہر ممکن وسائل بروئے کار لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ذیل میں دیئے گئے گوشوارہ نمبر 1 میں گزشتہ پانچ سال میں پنجاب میں مسور کے زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار دی گئی ہے۔

گوشوارہ نمبر 1: گزشتہ پانچ سال میں پنجاب میں مسور کے زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ایکڑ	ہزار ہیکٹر	ہزار میٹرک ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2015-16	27.81	11.25	4.05	360	3.90
2016-17	21.36	8.64	3.14	362	3.93
2017-18	19.04	7.71	2.84	36.8	3.99
2018-19	18.71	7.57	2.73	360	3.91
2019-20 (عبوری تخمینہ)	9.53	3.86	1.422	369	4.00

2019-20 کے دوران رقبہ میں کمی کی وجہ: دوسری فصلات کی طرف رقبہ کی منتقلی۔

2019-20 کے دوران پیداوار میں کمی کی وجہ: رقبہ میں کمی پیداوار میں کمی کا باعث بنی۔

موزوں زمین اور اس کی تیاری

مسور کی فصل قدرے درمیانی بارش والے بارانی علاقوں اور اوسط درجہ کی زرخیز زمین پر کامیابی سے کاشت کی جا سکتی ہے۔ علاوہ ازیں ہلکی میرا سے بھاری میرا زمینوں پر بھی اس فصل کو کاشت کیا جا سکتا ہے۔ کلراٹھی زمین اس کی کاشت کے لیے موزوں نہیں۔ زمین تیار کرنے کے لئے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل ضرور چلانا چاہیے جس سے نہ صرف جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں بلکہ ان میں پلنے والے کیڑے اور بیماریوں کا خاتمہ بھی ہو جاتا ہے اور بارانی علاقوں میں وتر بھی محفوظ رہتا ہے۔ دو بار ہل چلانے سے زمین کاشت کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔ ہل چلانے کے بعد سہاگہ دینا بہت ضروری ہے۔ اس سے ایک تو مٹی باریک اور زمین ہموار ہو جائے گی دوسرا زمین میں وتر زیادہ دیر تک محفوظ کیا جا سکتا ہے جس سے بیج کی روئیدگی زیادہ بہتر ہوگی۔ آبپاش علاقوں میں مسور کی کاشت نہایت منافع بخش ہے۔ ان علاقوں میں مسور کی کاشت کے لئے تمام لوازمات با آسانی میسر ہیں اور 15 سے 20 من فی ایکڑ پیداوار آسانی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ ستمبر کاشتہ کماد اور باغ میں مسور کی مخلوط کاشت کی سفارش کی جاتی ہے۔ ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی فصل نومبر کے پہلے پندرھواڑے میں کاشت کرنی چاہیے۔

ترقی دادہ اقسام

پنجاب مسور 2020

یہ قسم تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں، ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد اور جوہری ادارہ برائے زراعت وحیاتیات، فیصل آباد کی مشترکہ کاوش سے تیار کی گئی ہے۔ مسور کی یہ قسم زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہے۔ اس کے علاوہ یہ مسور پر اثر انداز ہونے والی تمام بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ دوسری اقسام کے مقابلے میں نسبتاً جلدی پک کر تیار ہوجاتی ہے۔ یہ قسم گرنے سے محفوظ رہتی ہے اور ستمبر کاشتہ کماد میں مخلوط کاشت کے لیے بھی موزوں ہے۔

پنجاب مسور 2019

مسور کی یہ قسم بہتر پیداواری صلاحیت رکھنے کے ساتھ ساتھ پروٹین کی وافر مقدار کی بھی حامل ہے۔

پنجاب مسور 2009

مسور کی یہ قسم بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھنے اور زیادہ پیداوار دینے والی ہے۔ یہ قسم گرنے سے محفوظ رہتی ہے، سردی کو برداشت کرتی ہے اور ستمبر کاشتہ کماد میں مخلوط کاشت کے لئے بھی موزوں ہیں۔

مرکز 2009

مرکز 2009 زیادہ پیداوار دینے، کم گرنے اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھنے والی قسم ہے۔ یہ قسم پنجاب کے تمام بارانی، آبپاش، میدانی علاقہ جات اور پہاڑوں کے دامن میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔

نیاب مسور 2002

یہ اچھی پیداواری صلاحیت کی حامل ترقی دادہ قسم ہے۔ یہ دوسری اقسام سے پکنے میں 20 تا 25 دن اگیتی ہے اور تمام علاقوں بالخصوص کپاس کے علاقوں کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ نیاب مسور 2002 کے دانے کا رنگ دیسی اقسام جیسا ہے جس کو خریدنے اور کھانے والا ترجیح دیتا ہے۔

مسور 93

یہ قسم بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے، گرنے سے محفوظ رہتی ہے اور سردی کو بھی برداشت کرتی ہے۔ یہ ستمبر کاشتہ کماد میں کاشت کے لئے نہایت موزوں ہے۔

چکوال مسور

بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھنے والی چکوال مسور کے دانے کا رنگ بھی دیسی اقسام جیسا ہے۔ یہ قسم بہتر پیداوار کی حامل ہے۔

شرح بیج

بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے پودوں کی سفارش کردہ تعداد کا ہونا ضروری ہے۔ پودوں کی مناسب تعداد حاصل کرنے کے لئے سفارش کردہ اقسام کا 90 فیصد اُگاؤ والا 10 سے 12 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ بارانی علاقوں میں شرح بیج 14 تا 16 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔

بیج کو زہر لگانا

فصل کو بیماریوں سے محفوظ کرنے کیلئے بیج کو سرائیت پذیر زہر لگانا بہت ضروری ہے اس لئے زرعی توسیعی عملہ کے مشورہ سے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کُش زہر ضرور لگائیں۔

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانا

مسور کے بیج کو ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے پودا زمین میں نائٹروجن کی مقدار کو بڑھاتا ہے اور اس سے زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ مسور کے چار کنال کے بیج کو ٹیکہ (ایک پیکٹ) لگانے کے لئے ایک گلاس یعنی 250 ملی لیٹر پانی میں 50 گرام (تقریباً ایک چھٹانک) گڑ، شکر یا چینی ملا کر شربت تیار کریں اور شربت کو بیج پر چھڑک دیں۔ پھر اس میں ٹیکے کے پیکٹ پر سفارش کردہ مقدار ملا کر بیج کو اچھی طرح ملائیں تا کہ ٹیکہ یکساں طور پر بیج پر منتقل ہو جائے۔ بیج کو سایہ دار جگہ پر خشک کریں اور پھر جلدی کاشت کر دیں کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکہ کی افادیت بتدریج کم ہو جاتی ہے۔ یہ ٹیکہ سوائل بیکٹریالوجی سیکشن ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد، نجی (NIBGE) جھنگ روڈ فیصل آباد اور قومی زرعی تحقیقاتی سنٹر (NARC) اسلام آباد سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

فراہمی بیج

ترقی دادہ اقسام کا بیج نیاب (NIAB) فیصل آباد، نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد، بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ (BARI) چکوال اور این اے آر سی (NARC) اسلام آباد سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

وقت کاشت

بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے فصل کا مناسب وقت پر کاشت کرنا بہت ضروری ہے۔ زیادہ اگیتی اور زیادہ پچھیتی کاشت کی ہوئی فصل عام طور پر کم پیداوار دیتی ہے کیونکہ زیادہ اگیتی فصل میں بڑھوتری زیادہ ہو جاتی ہے جبکہ پچھیتی فصل کی نشوونما کم ہوتی ہے۔ ان دونوں صورتوں میں پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ زیادہ زرخیز زمین میں اور ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی کاشت وسط نومبر میں کریں۔ مسور کی کاشت مندرجہ ذیل گوشوارہ کے مطابق کی جائے۔

گوشوارہ نمبر 2 : مسور کی کاشت کے علاقے اور موزوں وقت کاشت

نمبر شمار	علاقہ جات	وقت کاشت
.1	نارووال، راولپنڈی، سیالکوٹ، چکوال	15 اکتوبر تا 30 اکتوبر
.2	بھکر، راجن پور، مظفر گڑھ، جھنگ، منڈی بہاؤالدین، گجرات اور فیصل آباد	آخر اکتوبر تا 15 نومبر
.3	جنوبی پنجاب کے دیگر علاقے	آخر اکتوبر تا 15 نومبر

طریقہ کاشت

مسور کی کاشت ہمیشہ تر وتر میں کریں تا کہ اگاؤ بہتر ہو۔ مناسب ایڈجسٹمنٹ کے ساتھ آٹومیٹک ربیع ڈرل یا سنگل روڈرل یا پھر ہل کے ساتھ پور باندھ کر بھی بوائی کی جا سکتی ہے۔ اگر یہ آلات دستیاب نہ ہوں تو پھر بوائی کیرا سے بھی کی جا سکتی ہے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 10 تا 12 انچ (25 تا 30 سینٹی میٹر) اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 3 تا 4 انچ (7.5 سے 10 سینٹی میٹر) ہونا چاہیئے۔

کھیلیوں پر کاشت

بارشوں کے نظام میں مسلسل تبدیلی آ رہی ہے۔ غیر متوقع بارشوں کے نقصان سے بچنے کے لئے مسور کی کھیلیوں پر کاشت ایک کارآمد طریقہ ثابت ہوا ہے۔ اس کے تجربات آڈاپٹیو ریسرچ فارم کوٹ نیناں میں مسلسل تین سال تک کیے گئے ہیں جن کے مطابق کھیلیوں پر کاشت مروجہ طریقہ کاشت سے بہتر پیداوار دیتی ہے۔ اس کے لئے زمین کی تیاری کے بعد بیج کا چھٹہ کریں، بیج کو زمین میں ملانے کے لئے ہلکا سا ہل اور سہاگہ دیں اور بعد میں رجر (Ridger) کی مدد سے کھیلیاں بنالیں۔ کھیلیوں پر کاشت کے لیے بیج کی شرح 8 تا 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔

ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی مخلوط کاشت

ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی مخلوط کاشت اچھی ثابت ہوئی ہے۔کماد میں اگر زمین آبپاشی کی وجہ سے سخت ہوجائے تو وتر آنے پر ہل، تر پھالی یا پھالے ایڈجسٹ کیئے ہوئے کلٹیویٹر سے زمین تیار کریں اور سنگل روڈرل یا ہل کے ساتھ پور باندھ کر بوائی کریں۔ اگر رقبہ زیادہ ہو تو فصل پھالے ایڈجسٹ کیئے ہوئے کلٹی ویٹر کے ساتھ پور لگا کر کاشت کی جاسکتی ہے۔ چار یا ساڑھے چار فٹ کے فاصلہ پر کاشتہ کماد میں درمیان کی پٹری پر مسور کی دو لائنیں کاشت کریں۔ دو تا اڑھائی فٹ کے فاصلے پر کاشتہ کماد میں مسور کی ایک لائن کاشت کریں۔مسور کی مخلوط کاشت کے لئے 5 تا 6 کلوگرام بیج درکار ہوتا ہے۔ اِس طرح ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی 10 سے 12 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے اور کماد کی پیداوار پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔

کھادوں کا استعمال

مسور پھلی دار فصل ہے اور ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔لہٰذا اس فصل کو نائٹروجنی کھاد کی کم ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم فاسفورس والی کھاد کا استعمال پیداوار میں اضافہ کرتا ہے۔اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے درج ذیل شرح کے مطابق کھاد استعمال کریں۔

گوشوارہ نمبر 3 : مسور کی فصل کی بیماریاں اور انکا انسداد

خوراکی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			مقدار کھاد (بوری فی ایکڑ)
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
13	23	12	ایک بوری ڈی اے پی+ آدھی بوری ایس او پی **یا** ایک بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ + آدھی بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی **یا** اڑھائی بوری ایس ایس پی (18 فیصد)+ آدھی بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی

نوٹ:۔ کھاد بوائی کے وقت زمین تیار کرتے وقت ڈالیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

مسور کی پیداوار میں کمی کی بڑی وجہ جڑی بوٹیوں کی بہتات ہے کیونکہ اس فصل کے پودے چھوٹے اور نازک ہوتے ہیں۔ مسور کی فصل کو نقصان پہنچانے والی جڑی بوٹیوں میں بینا، باتھو، کرنڈ، پیازی، دُمبی سِٹی، شاہترہ، لیہلی، ریواڑی اور مٹری وغیرہ شامل ہیں۔جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اپنائیں۔

1- نہری یا بارانی علاقوں میں جہاں زمین میں مناسب وتر موجود ہو جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے جڑی بوٹی مار زہر محکمہ زراعت کے مقامی توسیع عملہ کے مشورہ سے سپرے کریں۔

2- بوائی کے وقت تر وتر میں زہر کی سفارش کردہ مقدار کو پانی کی مناسب مقدار میں ملا کر سپرے کریں۔سپرے کے لئے عموماً 150 لیٹر پانی فی ایکڑ درکار ہوتا ہے۔زہر سطح زمین پر نمی کی موجودگی میں اثر کرتی ہے۔اس لئے ریتلی زمینوں پر خشک سطح پر زہر کا استعمال کامیاب نہیں ہوتا۔

3- اگر فصل میں جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو فصل کے اُگاؤ کے 30 تا 40 دن بعد اور 70 تا 80 دن بعد جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔ فصل پر پھول آنے سے پہلے کھیت جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا چاہئے۔

آبپاشی

مسور کا پودا خشک سالی کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔اس لئے اسے زیادہ آبپاشی کی ضرورت نہیں ہوتی اور بارشوں ہی سے فصل پک جاتی

ہے۔البتہ اگر معمول سے کم بارشیں ہوں تو پھول نکلنے سے پہلے اور پھلیاں بننے پر پانی ضرور دینا چاہئے جس سے پھول اور پھلیاں زیادہ لگتی ہیں اور دانے موٹے بنتے ہیں۔

برداشت

مسور کی فصل پنجاب کے شمالی اضلاع میں وسط اپریل اور باقی اضلاع میں آخر مارچ سے شروع اپریل میں پک کر برداشت کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔ برداشت میں تاخیر سے پھلیاں جھڑ جاتی ہیں جو پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں لہٰذا جب 80 فیصد پھلیاں پک جائیں تو کٹائی کر لینی چاہئے۔ فصل کی کٹائی صبح سویرے کرنی چاہئے تاکہ پھلیاں اور دانے نہ جھڑیں۔ کٹائی کرنے کے بعد فصل کو چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں چند دن دھوپ میں خشک کر کے کسی پختہ جگہ پر اکٹھا کر کے گہائی کر لیں اور جنس کو بھوسے سے علیحدہ کر لیں۔ اس کے لئے تھریشر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جنس کو صاف کرنے کے بعد دھوپ میں مزید خشک کر کے کسی صاف ستھرے سٹور میں محفوظ کر لیں۔ سٹور کو کیڑوں سے پاک کرنے کے لئے سفارش کردہ زہر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ اگر ذخیرہ شدہ بیج پر کیڑے کا حملہ ہو جائے تو ایگٹاکسن گولیاں 30 تا 40 فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔ سٹور میں گولیاں رکھنے سے پہلے تمام دروازے، کھڑکیاں اور روشن دان اچھی طرح بند کر لیں تاکہ ہوا کی آمد و رفت بند ہو جائے۔ گولیاں ایک ہفتہ تک رہنے دیں اور سٹور بند رکھیں۔ گودام کھولنے کے تین گھنٹے بعد گودام میں داخل ہوں تاکہ زہریلی گیس اچھی طرح باہر خارج ہو جائے۔

گوشوارہ نمبر 4: مسور کی فصل کی بیماریاں اور انکا انسداد

نام بیماری	حملہ کی نوعیت	اِنسداد
1. جھلساؤ (Blight) *(Ascochyta lentis)*	پتوں پر بھورے رنگ کے دھبے یا ابھار بنتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں تنے متاثرہ جگہ سے ٹوٹ جاتے ہیں۔	● قوت مدافعت والی قسم مسور 93، نیاب مسور 2002، چکوال مسور، پنجاب مسور 2009 اور پنجاب مسور 2020 کا صحت مند بیج استعمال کریں۔ ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ● متاثرہ فصل کی باقیات کو تلف کریں۔
2. بوٹرائٹس بلائٹ **(Grey Mold)** *(Botrytis cinerea)*	فصل پر پھول آنے کے وقت پودوں کے اوپر والے حصوں پر بھورے رنگ کی پھپھوندی حملہ کرتی ہے۔ پھول جھڑ جاتے ہیں اور پھلیوں میں دانے کم اور جھری دار بنتے ہیں۔	● متاثرہ پودوں اور ان کی باقیات تلف کریں۔ ● بیج صحت مند فصل سے لیں۔ ● فصل زیادہ گھنی اور بڑھوتری زیادہ نہ ہونے دیں۔ ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔
3. کُنگی **(Rust)** *(Uromyces fabae)* *(Puccinia spp)*.	پتوں کی زیریں سطح پر ابھرے ہوئے زرد رنگ کے داغ دھبے دائروں کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں بھورے اور سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں۔	● متاثرہ پودوں اور ان کی باقیات کو تلف کریں۔ ● مسور 93، چکوال مسور، پنجاب مسور 2009 اور نیاب مسور 2002 کاشت کریں۔

4. مرجھاؤ(Wilt) (*Fusarium oxysporum*)	اس بیماری کا حملہ بارانی اور خشک علاقوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ بیماری سے متاثرہ پودے اچانک مرجھا کر سوکھ جاتے ہیں۔ یہ بیماری پودوں کی بڑھوتری کے کسی بھی مرحلہ پر نمودار ہوسکتی ہے۔ متاثرہ پودے کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نظر آتے ہیں۔	● آبپاش علاقوں میں فصل 15 اکتوبر کے بعد کاشت کریں۔ ● ممکن ہو تو بیماری سے متاثرہ پودے نکال دیں۔ ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔ ● زیادہ قوت مدافعت والی اقسام پنجاب مسور 2009 اور پنجاب مسور 2020 کا صحت مند بیج استعمال کریں۔
5. تنے کی سڑن(Stem Rot) (*Sclerotinia sclerotiorum*)	پودے کا تنا سڑ جاتا ہے اور پودے سوکھ کر ختم ہو جاتے ہیں۔ تنے پر زمین کے قریب کالے رنگ کے منکے(Sclerotia) نظر آتے ہیں۔	● متاثرہ پودے اور ان کی باقیات تلف کریں۔ ● کھیت میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں یا پانی کم دیں۔ ● زیادہ قوت مدافعت والی اقسام پنجاب مسور 2009 اور پنجاب مسور 2020 کا صحت مند بیج استعمال کریں۔
6. جڑ کی سڑن(Root Rot) (*Rhizoctonia bataticola* *Macrophomina phaseolina*)	جڑ کی کھال ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے اور جڑ گل سڑ جاتی ہے۔ پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں، متاثرہ پودے آسانی سے زمین سے کھینچے جا سکتے ہیں۔	● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔ ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔
7. تنے اور جڑ کی سڑن **(Collar Rot & Root Rot)** (*Phytphthora megasperma*)	پہلے پودوں کے تنوں پر ہلکے بھورے رنگ کے داغ نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں نمی کی موجودگی میں تنوں کو لپیٹ میں لے لیتے ہیں اور ان کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ بالائی تنوں کو متاثر کرتے ہیں۔ پہلے پودے کا تنا اور پھر جڑیں گل جاتی ہیں اور پودے خشک ہو کر مرجھا جاتے ہیں۔	● قوت برداشت کی حامل اقسام کاشت کریں۔ ● پہلے ابتدائی متاثرہ پودوں کو تلف کر دیں۔ ● فصل کو زیادہ پانی نہ لگائیں۔

گوشوارہ نمبر 5: مسور کے ضرر رساں کیڑے اور ان کا انسداد

انسداد	نقصان	پہچان	نام کیڑا
● کھیت' کھالوں اور وٹوں پر اُگی ہوئی جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● شام کے وقت بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 300 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر کھیتوں میں سپرے کریں۔	اُگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھاتا ہے۔	کیڑے کا رنگ مٹیالہ جسم مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔	**ٹوکا** Grass Hopper
● ناقابل استعمال سبزیوں کو کاٹ کر اور پتوں کو اکٹھا کر کے شام کے وقت ڈھیریوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیریوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیاں تلف کریں۔ ● گوڈی کر کے پانی لگائیں۔ ● شام کے وقت بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 300 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر کھیتوں میں سپرے کریں۔	سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب مٹی میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کو کاٹ کاٹ کر فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔	پروانہ جسامت میں بڑا اور پروں کا رنگ گندمی بھورا ہوتا ہے۔ اگلے پروں کے کناروں کی طرف گردے کی شکل کا دھبہ ہوتا ہے۔ پچھلے پر سفید یا زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سیاہ اور قد میں کافی بڑی ہوتی ہے۔	**چور کیڑا** Cut worm
● حتی الوسع کیمیائی زہروں کے استعمال سے پرہیز کیا جائے۔ ● جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ ● بارش سے بھی ان کیڑوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔ ● مفید کیڑوں کی خاص کر کچھوا بھونڈی یا لیڈی برڈ بیٹل کی حوصلہ افزائی کریں۔ ● کیمیائی انسداد کے لیے امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل بحساب 200 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی یا اسیٹامپرڈ 250 ڈبلیو پی بحساب 125 گرام فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔	بالغ اور بچے دونوں پتے کی نچلی سطح، نرم ٹہنیوں، نوخیز کونپلوں اور پھولوں سے رس چوستے ہیں۔ ان کے جسم سے میٹھی رطوبت خارج ہوتی ہے جس پر پھپھوندی اگ آتی ہے اور پودے کا خوراک بنانے کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے۔	قد میں چھوٹا اور رنگت میں سبز یا پیلا ہوتا ہے۔ پیٹ پر پچھلی طرف موجود نالیوں سے لیس دار رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ کیڑا پردار اور بغیر پر دونوں حالتوں میں موجود ہوتا ہے۔ فصل تیار ہونے کے قریب ہو تو یہ کیڑا رنگت میں سیاہ اور پردار ہو جاتا ہے یہ کیڑا بہت آہستہ آہستہ چلتا ہے۔	**سست تیلہ** Aphid

ٹاڈ کی سنڈی Pod borer (Helicoverpa)	اس سنڈی کا پروانہ پیلے اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔ پیوپا گہرے کالے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔موسم اور خوراک کے لحاظ سے سنڈی اپنا رنگ بدل لیتی ہے۔	سنڈی پھلیوں میں سوراخ کر کے اندر داخل ہو جاتی ہے اور دانوں کو کھاتی رہتی ہے۔	● جڑی بوٹیاں تلف کریں۔اگر فصل میں کیڑے کے انڈے موجود ہوں تو 100 ٹرائی کو گراما کارڈ فی ایکڑ کے حساب سے لگائیں۔ٹرای کو گراما کارڈ محکمہ زراعت توسیع کی قائم کردہ لیبارٹریوں بشمول اوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن، وہاڑی، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، شیخوپورہ، حافظ آباد، جھنگ، لیہ اور مظفر گڑھ کے اضلاع سے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ ● چڑیاں سنڈیوں کو بڑے شوق سے کھاتی ہیں اس لئے کھیتوں میں ان کے بیٹھنے کے لئے درختوں یا ڈنڈوں سے رسیاں باندھ کر جگہ مہیا کریں۔ ● روشنی کے پھندے لگائیں۔ ● زمین میں چھپے ہوئے کویوں کو تلف کریں۔ ● کیمیائی انسداد کے لیے ایما میکٹن بحساب 200 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
لشکری سنڈی Army worm	پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔اگلے پَر گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں جن کی اُوپر والی سطح پر سفید رنگ کی لکیروں کا جال بچھا ہوتا ہے اور کہیں کہیں سیاہ دھبے ہوتے ہیں جبکہ پچھلے پر سرمئی رنگ کے ہوتے ہیں۔سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا ہوتا ہے۔جسم پر سفید لائنیں ہوتی ہیں۔ ہاتھ لگانے سے فوراً گول ہو کر گر جاتی ہیں۔	شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کر دیتی ہیں اور ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔	● حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں کھودیں تاکہ سنڈیاں دوسرے کھیتوں کی طرف منتقل نہ ہوسکیں۔ ● ان کھائیوں میں زہر پاشی کا عمل کیا جائے یا پانی لگا کر مٹی کا تیل ڈال دیا جائے۔ ● لشکری سنڈی کو پرندے رغبت سے کھاتے ہیں اس لئے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ ● جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ ● انڈوں اور چھوٹی سنڈیوں کو چن کر تلف کریں۔ ● شروع میں حملہ ٹکڑیوں میں ہوتا ہے اور سنڈیاں ایک جگہ پر کافی تعداد میں ہوتی ہیں اس وقت ان کا انسداد موثر اور کم خرچ ہوتا ہے۔ ● کیمیائی انسداد کے لیے ایما میکٹن 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

دیمک Termite	یہ کیڑا ایک کنبہ کی شکل میں رہتا ہے اس میں بادشاہ، ملکہ، سپاہی اور کارکن ہوتے ہیں۔ فصلوں کا نقصان صرف کارکن کرتے ہیں جن کی رنگت ہلکی پیلی، سر بڑا اور جسامت عام چیونٹی سے بڑی ہوتی ہے۔	پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتی ہے اور زمین میں سرنگیں بناتی ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔ دیمک کا حملہ فصل اُگنے سے کٹائی تک بھی ہوسکتا ہے	• گوبر کی کچی کھاد کی بجائے گلی سڑی اور تیار کھاد استعمال کریں۔ • جڑی بوٹیاں اور فصل کے بچے کھچے حصے تلف کریں۔ • بارش ہونے یا فصل کو پانی دینے سے شدید حملہ قدرے کم ہوجاتا ہے۔ • بارانی علاقوں میں کلورپائری فاس 40ای سی بحساب 1.5 لیٹر فی 10 کلو مٹی یا ریت میں ملا کر جب بارش کا امکان ہو تو کھیتوں میں چھٹہ کر دیں جبکہ آبپاش علاقوں میں پانی لگاتے وقت استعمال کریں۔ • بروقت آبپاشی سے بھی دیمک کا حملہ کم ہوجاتا ہے۔

نوٹ: سفارش کردہ زہروں کے انتخاب اور مقدار کے لئے زرعی توسیعی عملہ سے رجوع کریں۔

صحرائی ٹڈی دل کا تدارک

صحرائی ٹڈی دل جب ہوپنگ کی حالت میں ہو تو آسانی سے کنٹرول کی جاسکتی ہے جبکہ بالغ پردار کو کنٹرول کرنا قدرے مشکل ہے۔ اس کے انسداد کے طریقے مندرجہ ذیل ہیں۔

طبعی انسداد

- اس کے انڈوں والی جگہوں کی نشاندہی کر کے ان کی تھیلیوں کو کھرپے کی مدد سے زمین کھود کر یا ہل چلا کر پرندوں اور کیڑوں کے کھانے کے لیے چھوڑ دیں۔
- زمین میں مکڑی کے انڈوں کی نشان دہی ہوتے ہی جہاں سوراخ نظر آئیں ان کے اردگرد دو تا تین فٹ گہری اور چوڑی کھائی (Trench) کھود کر ان میں جمع ہونے والے بچوں کو مٹی میں دفن کر دیں یا محکمہ زراعت کی طرف سے سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔
- دھواں کر کے، ڈھول بجا کر یا پٹاخے چلا کر ٹڈی دل کے لشکر کو فصلوں پر بیٹھنے سے روکیں۔
- آگ کے شعلے پھینکنے والی مشین (Flame Thrower) سے ٹڈی دل کے اڑتے ہوئے جھنڈ پر شعلے برسائیں۔
- زمین پر بیٹھی ہوئی صحرائی ٹڈی دل کے جھنڈ کو مارنے کے لیے سہاگہ چلائیں یا بھیڑ بکریوں کے ریوڑ چھوڑیں۔

حیاتیاتی انسداد

- تلیر، مینا اور کوے صحرائی ٹڈی دل کا شکار کر کے انکی تعداد میں کمی کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔
- زمینی اور بلسٹر بھونڈی کے بالغ فائدہ مند کیڑے ہیں اور صحرائی ٹڈی دل کو کھاتے ہیں۔

کیمیائی انسداد

- ٹڈی دل کے جھنڈ کے حملہ کی نشان دہی بذریعہ نمبردار یا پٹواری مقامی انتظامیہ یا زرعی ماہرین کو کریں۔
- مغرب کے بعد درختوں اور زمین پر بیٹھے ہوئے ٹڈی دل کے جھنڈ کی نشان دہی کریں اور اگلی صبح سورج نکلنے سے پہلے سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔
- کاربرل85 ڈبلیو پی کو چوکر یا گندم کے بھوسے میں 1:25 کے تناسب سے ملا کر زہریلا طعمہ (Bait) تیار کر کے لشکر میں بکھیریں۔
- صحرائی ٹڈی دل کے کیمیائی طریقہ انسداد کے لیے درج ذیل زہر کا نیپ سیک پاور سپرے مشین اور درختوں اور فصلوں پر ٹریکٹر پر نصب شدہ مشین سے سپرے کریں۔

سفارش کردہ زہر	مقدار
لیمبڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ای سی	3 ملی لٹر فی لٹر پانی
ڈیلٹا میتھرین 2.5 ای سی	3 ملی لٹر فی لٹر پانی
کلوروپائری فاس	10 ملی لٹر فی لٹر پانی
میلاتھیان	5 ملی لٹر فی لٹر پانی

توسیع عملہ کی سرگرمیاں

علاقائی پیداواری منصوبے

زیر نظر پیداواری منصوبے کی روشنی میں صوبہ پنجاب میں ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع)، ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کی زیرنگرانی اپنے اپنے علاقوں کے لئے پیداواری منصوبے تیار کریں گے جن میں پیداواری ٹیکنالوجی کے علاوہ رقبہ و پیداوار کے اہداف بھی شامل ہوں گے۔ان منصوبوں کی کاپیاں ان علاقوں کے توسیعی کارکنوں میں تقسیم کی جائیں گی تاکہ توسیعی کارکن اس مہم کے ذریعے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہوسکیں۔

اشاعت پیداواری منصوبہ

مسور کی بہتر پیداوار کے حصول کے لئے نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب مسور کا پیداواری منصوبہ 21-2020 مرتب کرے گی جس میں مسور کے جدید کاشتی امور کی تفصیل درج ہوگی۔اس منصوبہ کی اشاعت نظامت زرعی اطلاعات کرے گی۔اشاعت کے بعد پیداواری منصوبہ توسیع زراعت کے عملہ کی وساطت سے کاشتکاروں اور توسیعی عملہ میں تقسیم کیا جائے گا۔مزید براں زیادہ مسور کاشت کرنے والے اضلاع میں متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع بھی اپنے ضلع کے لئے پیداواری منصوبہ مرتب کرے گا تاکہ اس میں بیان کردہ جدید سفارشات کو اپنا کر بہتر پیداوار حاصل کی جاسکے۔

انعقاد ریفریشر کورسز

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) بالترتیب ضلع اور تحصیل کی سطح پر ریفریشر کورسز کا اہتمام کریں گے جس میں مسور سے متعلقہ ماہرین کو مدعو کیا جائے گا۔ان ریفریشر کورسز میں توسیع زراعت کا تمام فیلڈ عملہ اور کاشتکار حصہ لیں گے۔ضلع کی سطح کے بعد تحصیل، مرکز اور یونین

کونسل کی سطح پر بھی زمینداروں کے اجتماعات منعقد کر کے ان کو مسور کی نئی وبہتر اقسام اور کاشتی امور سے روشناس کرایا جائے گا۔

پیسٹ وارننگ وکوالٹی کنٹرول

نظامت پیسٹ وارننگ وکوالٹی کنٹرول کا عملہ کاشتہ کھیتوں کا باقاعدہ معائنہ کرے گا۔ کھیتوں میں جڑی بوٹیوں، بیماریوں، کیڑوں کا حملہ معاشی نقصان کی حد سے تجاوز کرنے کی صورت میں کاشتکاروں کے علاوہ عملہ توسیع زراعت کو بھی مطلع کرے گا تاکہ ان کا بروقت تدارک کیا جاسکے۔

اشاعت زرعی مواد

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب مسور کی نئی اقسام وکاشتی امور سے متعلق پمفلٹ، پوسٹر، ہینڈ بلز وغیرہ شائع کرے گا جو عملہ توسیع زراعت اور کاشتکاروں میں تقسیم کئے جائیں گے۔اس کے علاوہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر بھی زرعی پروگراموں کے ذریعے موسمی حالات کے مطابق کاشتکار بھائیوں کو ہدایات جاری کی جاتی رہیں گی۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار مسور ودیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر روزانہ صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی وا ے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	662004	barichakwal@yahoo.com
4	نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201695	directorpulses@yahoo.com
5	ایرڈزون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر	0453	9200133	azribhakkar@gmail.com
6	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
7	جوہری ادارہ برائے زراعت و حیاتیات (NIAB) فیصل آباد	041	9201751-60	director@niab.org.pk
8	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
9	نظامت امور کاشتکاری (ایگرانومی)، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201676	darifsd@gmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) کروڑ، لیہ	0606	920310	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) رحیم یارخان	068		daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت و نائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	**نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور**	042	99201171	daelahore@yahoo.com
2	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
3	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
4	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
5	ننکانہ صاحب	056	9201134	doextension_nns@yahoo.com
6	**نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد**	041	9200755	daextfsd@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	ddaextfsd@gmail.com
8	جھنگ	047	9200289	ddajhang@gmailcom
9	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	doagriextok@live.com
10	چنیوٹ	047	9210171	chiniot.agri@yahoo.com

daextgujranwala@gmail.com	9200198	055	**نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ**	11
ddaextensiongrw@gmail.com	9200195	055	گوجرانوالہ	12
doagriextension@gmail.com	525600	0547	حافظ آباد	13
ddaegujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	14
doa_extmbdin@yahoo.com	650390	0546	منڈی بہاؤالدین	15
doanarowal@yahoo.com	412379	0542	نارووال	16
doaextskt@yahoo.com	9250311	052	سیالکوٹ	17
darawalpindi@gmail.com	9292060	051	**نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی**	18
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292160	051	راولپنڈی	19
doaextckl@gmail.com	551556	0543	چکوال	20
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	21
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اٹک	22
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	**نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا**	23
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	24
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	25
doaextkhb@yahoo.com	920158	0454	خوشاب	26
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	27
daextsahiwal@gmail.com	4400198	040	**نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال**	28
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	29
doagriextok@live.com	9200264	044	اوکاڑہ	30
doapakpattan@gmail.com	374242	0457	پاکپتن	31

daextmultan@gmail.com	9200317	061	**نظامت زراعت (توسیع) ملتان**	32
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	33
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	34
doalodhran@gmail.com	921106	0608	لودھراں	35
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	36
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	**نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور**	37
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	38
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	39
doagriryk@yahoo.com	9230129	068	رحیم یار خان	40
daextdgk@gmail.com	9260142	064	**نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان**	41
ddaextdgk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خان	42
doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	43
doarajanpur@gmail.com	688618	0604	راجن پور	44
ddaagriextmzg@ygmail.com	9200042	066	مظفرگڑھ	45

☆☆☆

مسور کی بھتر پیداوار حاصل کرنے کے اھم عوامل

- ترقی دادہ اقسام پنجاب مسور 2020، پنجاب مسور 2019، پنجاب مسور 2009، مرکز 2009، نیاب مسور 2002، مسور 93 اور چکوال مسور کاشت کریں۔
- مسور کا صحت منداور صاف ستھرا بیج آبپاش علاقوں کے لئے 10 سے 12 اور بارانی علاقوں کے لئے 14 تا 16 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔
- فصل کی اچھی نشوونما کے لئے بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کریں۔
- فصل کی بوائی بارانی علاقوں میں وسط تا آخر اکتوبر اور آبپاش علاقوں میں آخر اکتوبر تا وسط نومبر کریں۔
- بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی یا ایک بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18 فیصد) + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔
- فصل کی بوائی تر وتر میں کریں۔
- بوائی کے لیے قطاروں کا درمیانی فاصلہ 10 تا 12 انچ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 3 تا 4 انچ رکھیں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے زمین کی تیاری کے وقت تر وتر حالت میں سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر استعمال کریں۔
- بارش نہ ہونے کی صورت میں فصل کو پھول نکلنے سے پہلے اور پھلیاں بننے پر پانی ضرور لگائیں۔
- ضرر رساں کیڑوں کے انسداد کے لیے کتابچہ میں دی گئی سفارشات پر عمل کریں۔
- فصل کی کٹائی 80 فیصد پھلیاں پکنے پر صبح سویرے کریں۔

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ اوراڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور۔

منظور کردہ: نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سرآغاخان سوئم روڈ لاہور

اشاعت: 2020-21